رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه

امام شافعی کے اعلیٰ اوصاف

03-March-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

3 مارچ، 2022 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اعلیٰ اوصاف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...ہر صَدی کی ابتدا میں مُجَدِّد بھیجا جاتا ہے
- ✿...امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور شوقِ تلاوت
- ✿...حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک مبارک دُعا
- ✿...دُوسروں کے حق میں دُعا مانگنے کا ثواب
- ✿...امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ سے محبت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت عَبْدُ اللہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے خواب میں امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت ہوئی، میں نے آپ سے پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اللہ کریم نے مجھ پر رحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور میرے لئے جنّت یوں سجائی گئی، جیسے دُلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئیں، جیسے دُولہا پر نچھاور کی جاتی ہیں۔ میں نے پوچھا: عالی جاہ! یہ انعام کس سبب سے ہوا؟ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے اپنی کتاب: اَلرِّسَالَۃ میں ایک درودِ پاک لکھا ہے:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

اسی درودِ پاک کی برکت سے اللہ پاک نے مجھ پر انعام فرمایا۔[1]

جو نبی کا غُلام ہوتا ہے　　قابِلِ احترام ہوتا ہے
جو درود و سلام پڑھتے ہیں　　اُن پہ ربّ کا سلام ہوتا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 …سعادۃ الدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ الحادیۃ والعشرون، صفحہ: 134۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 441۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! کروڑوں شافِعِیّوں کے امام، نہایت متقی، پرہیز گار، عبادت گزار، عالِمِ باعمل، عاشِقِ رسول، مُحِبِّ صحابہ و اَہْلِ بیت، امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ دوسری سَنِ ہجری کے بلند رُتبہ بزرگ ہیں، آج ہم آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بعض فضائل اور چند اعلیٰ اَوصاف سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک بندوں کی سیرت سے روشنی لینے اور ان کے فیضان سے اپنی زِندگی کو نُورانی بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

ہر صَدِی کی ابتدا میں مُجَدِّد بھیجا جاتا ہے

سُنَنِ اَبُو داوٗد کی حدیثِ پاک ہے، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّةِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ یُجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا یعنی: بے شک اللہ پاک اس اُمّت میں ہر صدی کی ابتداء میں ایک ایسے شخص کو بھیجتا

---

1 ... بخاری، کِتَاب: بدءُالْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

رہے گا، جو دِین کی تجدید کرے گا۔[1]

پہلی اُمّتوں میں یہ انداز تھا کہ ایک نبی عَلَیْہِ السّلَام دُنیا سے تشریف لے جاتے تو اللہ پاک دوسرے نبی عَلَیْہِ السّلَام کو بھیج دیتا، جو دین کی تبلیغ کرتے، دین کی اَصل اور حقیقی تعلیمات لوگوں کو سکھایا کرتے۔ اب چونکہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا، ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے آخری نبی بَن کر تشریف لا چکے، لہٰذا اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آ سکتا، لہٰذا اِس اُمّت میں دین کی تجدید کا یہ طریقہ ہے کہ ہر صدی کی اِبْتدا میں اللہ پاک ایک مُجَدِّد کو پیدا فرما دیتا ہے، جو دین کی تجدید کرتا ہے۔

لوگ دِین میں جو بُرے عقیدے شامِل کر دیتے ہیں، بُرے نظریات کو دِین کی تعلیمات بنا کر پیش کرتے ہیں، قرآنِ کریم کے مفہوم کو بدلنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں، بُری رَسمیں، بُرے رواج دِینی تعلیم کے طَور پر رواج پانے لگتے ہیں، پھر اللہ پاک مُجَدِّد کو بھیجتا ہے جو ان بُرے عقائد، بُرے نظریات اور بُری رسموں کی نشاندہی کر کے دِین کی اَصْل اور حقیقی تعلیم کو نئے سِرے سے واضِح کر دیتا ہے۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی مُجَدِّد ہیں

اب تک کئی مُجَدِّد دُنیا میں تشریف لا چکے ہیں، الحمد للہ! امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی مُجَدِّد ہیں۔ امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلی صَدی ہجری کے مُجَدِّد حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ تھے ور **دوسری صدی ہجری کے مُجَدِّد امام شافعی** رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ **ہیں**۔[2]

---

1 ...ابوداؤد، صفحہ:674، حدیث:4291۔

2 ...مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد:1، صفحہ:55۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

❁امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا پُورا نام: **محمد بن ادریس** ہے ❁آپ 150 ہجری میں پیدا ہوئے ❁عُلَما فرماتے ہیں: جس روز امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دُنیا سے رُخصت ہوئے، اسی دِن امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی وِلادت ہوئی ❁امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لمبے قد والے ❁اچھے اخلاق والے ❁لوگوں کے پسندیدہ ❁لوگوں پر بہت احسان فرمانے والے ❁سُنّتوں کے عامِل ❁اور بہت نیک سیرت تھے ❁امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یمن میں پیدا ہوئے ❁دو سال کی عمر مبارک تھی کہ والِدِ محترم وفات پاگئے، چنانچہ آپ کی والدہ محترمہ آپ کو لے کر مکہ مکرمہ تشریف لے آئیں، امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے مکہ مکرمہ ہی میں پرورش پائی،[1] یہیں رِہ کر عِلْمِ دین سیکھا ❁اللہ پاک نے امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے لئے عِلْم کا دروازہ کھول دیا ❁آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت محنتی اور عِلْمِ دین کا بہت شوق رکھنے والے تھے ❁امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عمر مبارک ابھی 15 سال تھی کہ مکہ مکرمہ کے مفتیٔ اَعْظم حضرت مسلم بن خالِد زَنْجی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے آپ کو فتویٰ لکھنے کی اجازت عطا فرما دی۔[2]

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مُطَّلِبی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فضائل میں ایک اَہَم فضیلت یہ ہے کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پیارے آقا، **مکی مدنی مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب **ہیں**۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آباء و اَجداد کی فہرست میں ایک

---

1 ...مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:34،35۔

2 ...کتاب الثقات لابن حبان، باب المیم، جلد:5، صفحہ:406، رقم:2997۔

دادا جان ہیں؛ **حضرت عبدِ مناف** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ۔ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بھی حضرت عبدِ مناف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی اَوْلاد میں سے ہیں۔

قبیلہ قریش کی 4 شاخیں ہیں: 1: بنو ہاشم 2: بنو مُطَّلِب 3: بنو نَو فَل 4: اور بنو عبدِ شمس۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ بنو ہاشم سے ہیں، اسی لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **رسولِ ہاشمی** کہا جاتا ہے اور امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ قبیلہ بنو مُطَّلِب سے ہیں، لہٰذا **امام شافعی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **کو مُطَّلِبی کہا جاتا ہے۔**[1]

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے تین فضائل

امام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **مُطَّلِبی** ہیں، اس اعتبار سے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو کئی فضیلتیں حاصِل ہیں؛ 1: بنو مُطَّلِب ہمیشہ دِینِ اسلام کے مدد گار رہے، انہوں نے ہر موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ وفاداری کی، اسی لئے آقائے دوجہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُوْ الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ بے شک بنو ہاشم اور بنو مُطَّلِب ایک ہی ہیں۔ امام رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے آباء و اَجداد دین کے خدمت گار تھے، **اسی طرح امام شافعی** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **نے بھی دینِ اسلام کی خوب خدمت فرمائی۔**[2] 2: امام رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ چونکہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب ہیں، اس اعتبار سے آپ بھی

---

1 …مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 30و31 ملتقطاً۔
2 …مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 30۔

"آلِ رسول" میں شامل ہیں۔ لہٰذا ہم جب نماز میں پڑھتے ہیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (اے اللہ پاک! محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی آل پر رحمتیں نازِل فرما) تو ہماری اس دُعا میں امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی شامِل ہیں۔ (1)

3: حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ کُلَّ سَبَبٍ وَّنَسَبٍ یَنْقَطِعُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِلَّا مَا کَانَ مِنْ نَّسَبِیْ وَسَبَبِیْ روزِ قیامت ہر نسبی اور سسرالی رشتہ ٹوٹ جائے گا مگر وہ جو میرے نسب اور سُسرالی رشتے سے ہیں (اُن کا تعلق نہیں ٹوٹے گا)۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ کیسی زبردست فضیلت ہے۔ روزِ قیامت جب نفسی نفسی کا عالَم ہو گا، ماں بیٹے سے دُور بھاگے گی، باپ اکلوتے بیٹے سے دامن چھڑائے گا، بھائی بھائی سے دُور بھاگے گا، دوست احباب سب اپنی اپنی فِکْر میں ہوں گے، اس وقت کوئی نسبت، کوئی رشتہ، کوئی تعلق کام نہ آئے گا مگر قربان جائیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نسب مبارک اس وقت بھی قائِم ہو گا، یہ مبارک نسب قیامت کی وَحشت میں کام آئے گا۔ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ چونکہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہم نَسَب ہیں لہٰذا روزِ قیامت امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی دامَنِ مصطفےٰ سے وابستہ ہوں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نسب مبارک بھی اس وقت قائِم ہو گا اور قیامت کی ہولناکیوں میں کام آئے گا۔

آپ کی نسبت اے نانائے حُسَیْن! | ہے بڑی دولت اے نانائے حُسَیْن!

---

1 ...مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 33۔
2 ...الشریعۃ للآجری، جلد: 5، صفحہ: 2231، حدیث: 1713۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه عالِمِ قریش ہیں

اے عاشقانِ رسول! امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آپ عالِمِ قریش ہیں۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک ہے: لَا تَسُبُّوْا قُرَیْشًا یعنی قریش کو بُرا مت کہو! فَاِنَّ عَالِمَهَا یَمْلَأُ الْاَرْضَ عِلْمًا بے شک ان میں سے ایک عالِم زمین کو عِلْم سے بھر دے گا۔[1]

اس حدیثِ پاک میں قبیلہ قریش کے جس عالِمِ دِین کا ذِکْر کیا گیا ہے، اس سے مراد امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه ہیں۔ امام احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: مجھ سے جب بھی کوئی دینی مسئلہ پوچھا جاتا ہے، میں سب سے پہلے اس مسئلہ کو قرآن و حدیث سے تلاش کرتا ہوں، اگر مجھے اس مسئلہ کا جواب قرآن و حدیث میں نہ ملے، تو امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کے فرامین سے اس کا جواب ڈھونڈتا ہوں کیونکہ امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه ہی وہ عالِمِ قریش ہیں، جنہوں نے زمین کو عِلْم سے بھر دیا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

جاؤ! اللہ تمہیں برکت دے...!

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: ایک روز میں سویا تو قسمت جاگ اُٹھی، دوجہاں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نورانی چہرہ چمکاتے میرے خواب میں تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: یَاغُلَامُ! مِمَّنْ اَنْتَ؟ بیٹا! تم کس

---

1 ...مسند ابوداؤد طیالسی، جلد: 1، صفحہ: 245، حدیث: 307۔
2 ...مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد: 1، صفحہ: 54۔

قوم سے ہو؟ میں نے عرض کیا: مِنْ رَھْطِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ! یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم میں آپ کے غُلاموں میں سے ہوں۔ اس پر رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ پر شفقت و مہربانی کرتے ہوئے فرمایا: قریب آجاؤ! میں قریب ہو گیا، جانِ جہان، سلطانِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعَاب مبارک (یعنی منہ کا پانی) میرے منہ میں ڈال دیا اور فرمایا: اِمْضِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ جاؤ! اللہ تمہیں برکت دے۔ (1)

مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے انگوٹھی عطا کی

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک اور ایمان افروز خواب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مَطاف (یعنی مسجدِ حرام میں طواف کی جگہ) بیٹھا ہوں، اچانک ایک طرف سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤْمنین مولا علی شیر خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تشریف لائے، میں آپ کے استقبال کے لئے جلدی سے اُٹھا اور آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سینے سے لگ گیا، پھر مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے مجھ سے ہاتھ مِلایا اور اپنی انگوٹھی مبارک اُتار کر مجھے پہنادی۔

یہ ایمان افروز خواب دیکھنے کے بعد اگلے دِن میں خوابوں کی تعبیر بتانے والے کے پاس گیا، اُسے اپنا خواب سُنایا اور تعبیر پوچھی تو اس نے کہا: آپ کو مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سینے سے لگنے کی سَعادت نصیب ہوئی، یہ جہنّم سے آزادی کی علامت ہے، مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ سے ہاتھ مِلایا، یہ قیامت کے روز اَمان ملنے کی بشارت ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے آپ کو اپنی انگوٹھی پہنائی، یہ اس طرف اشارہ ہے کہ جس طرح مولا علی

---

(1)... مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 36۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا نام پاک مشہور ہے، ایسے ہی آپ کے نام کو بھی شہرت عطا ہوگی۔[1] علّامہ بیہقی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا یہ خواب واقعی سچ ثابت ہوا؛ اس کے کچھ ہی عرصے کے بعد امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی شہرت ہونے لگی، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے بہت سی دِینی کتابیں لکھیں، جن کے ذریعے آپ کا نام دُور دُور تک پہنچ گیا۔[2]

انگوٹھی پہننے کے احکام

اے عاشقانِ رسول! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے خواب میں تشریف لا کر امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ انگوٹھی پہننا بعض صُورتوں میں سُنّت ہے مگر آج کل انگوٹھی پہننے سے متعلق بڑی بے احتیاطی کی جاتی ہے، بہت سے نوجوان چھلّے پہنتے ہیں، کوئی 2 انگوٹھیاں پہنتا ہے، بعضوں نے پُورا ہاتھ ہی انگوٹھیوں سے بھرا ہوتا ہے اور بعض نادان سونے کی انگوٹھی بھی پہنتے ہیں۔ یاد رکھئے! مرد صِرف چاندی کی 4 ماشے (یعنی 4 گرام، 174 ملی گرام) سے کم کی، ایک نگینے والی صِرف ایک ہی انگوٹھی پہن سکتا ہے۔ ✿ مرد کو سونے (**Gold**) کی انگوٹھی (**Ring**) پہننا حرام ہے۔ ✿ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ✿ ایک سے زیادہ نگینے والی انگوٹھی، اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ✿ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا بھی ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ: 36۔
2 ... مناقبِ امام شافعی للبیہقی، جلد: 1، صفحہ: 148۔
3 ... 550 سُنّتیں اور آداب، صفحہ: 57-58 ملتقطاً۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اعلیٰ اَوصاف

اے عاشقانِ رسول! امام محمد بن ادریس شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عِلْم میں تو بلند رُتبہ رکھتے ہی ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ عَمَل میں بھی بہت بُلند شان والے ہیں، آیئے! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے چند اعلیٰ اَوصاف سنتے ہیں:

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور شوقِ تلاوت

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے رات کو 3 حِصّوں میں تقسیم کر رکھا تھا؛ ایک حِصّہ عِلْمِ دین کے لئے، ایک حِصّہ نماز کے لئے اور ایک حِصّہ آرام کے لئے۔[1] حضرت رَبِیْع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ روزانہ ایک قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے۔[2] رمضان المبارک میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شوقِ تِلاوت مزید بڑھ جاتا، آپ رمضان المبارک میں دورانِ نوافِل 60 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا اندازہ لگایئے! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کوئی معمولی شخصیت نہیں ہیں، آپ باقاعِدہ مفتی و مجتہد تھے، لوگ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے فتوے پوچھا کرتے، آپ لوگوں کو جوابات عِنَایت فرماتے، بہت بڑے عالِمِ دین تھے، دُور دراز سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضِر ہو کر عِلْم کی پیاس بجھاتے تھے، اتنی مصروفیات ہونے کے باوُجود آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تلاوتِ قرآنِ کریم کے لئے وقت نکال لیا کرتے تھے۔

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:40۔
2 ...تاریخ بغداد، محمد بن ادریس شافعی، جلد:2، صفحہ:61۔
3 ...احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:40۔

ہم ذرا غور کریں! کیا ہم بھی تِلاوت کے لئے وقت نکالتے ہیں؟ ہم میں سے ہر ایک دِل ہی دِل میں غور کرے، قرآنِ کریم ہمارے پیارے اللہ پاک کا کلام ہے، وہی رَبِّ کریم جو ہمیں رِزْق عطا فرماتا ہے، ہمیں ہزارہا نعمتیں عطا فرماتا ہے، کیا ہم اپنے اُسی رَبِّ کریم کا پاکیزہ کلام پڑھتے ہیں؟ ہم سب کے گھروں میں یقیناً قرآنِ کریم موجود ہو گا، اس پاکیزہ بابرکت کتاب کو ہم کتنے دِنوں بعد کھولتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! یہ لمحۂ فکریہ ہے، بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمیں موبائل فون کے لئے وقت مِل جاتا ہے، سوشل میڈیا کے لئے وقت مِل جاتا ہے، دُنیوی مال و دولت کمانے کے لئے ہمارے پاس وقت ہی وقت ہے، سیر و تفریح کے لئے ہم منٹوں میں تیار ہو جاتے ہیں مگر افسوس! ہمیں اپنے رَبِّ کریم کا پاکیزہ کلام پڑھنے کے لئے کئی کئی دِن، کئی کئی ہفتے بلکہ کئی کئی مہینے بھی وقت نہیں ملتا بلکہ وقت ملنے کا تو کیا شکوہ کریں، ہمیں تو یاد بھی نہیں آتا کہ ہم نے تِلاوت بھی کرنی ہے، ہم نے اپنے اَہداف میں تِلاوت کو شامِل ہی نہیں کیا ہوتا۔ کاش! ہم تِلاوتِ قرآن کے شوقین بن جائیں....!

وہ معزّز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر | اور تم خوار ہوئے تارِکِ قرآں ہو کر

قرآن پاک کی تلاوت کے فضائل

❁ تلاوتِ قرآن اس اُمّت کی افضل عبادت ہے[1] ❁ قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے ❁ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ گھر اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے ❁ اس گھر کی بھلائی کثیر ہوتی ہے ❁ اس گھر میں فِرشتے آتے

1 ...شعب الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2022۔

ہیں ❀ اس گھر سے شَیاطین نکل جاتے ہیں[1] ❀ قرآنِ کریم قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت فرمائے گا[2] ❀ تلاوتِ قرآن کرنے والوں کو اللہ پاک شکر گزاروں کے ثواب سے افضل عطا فرمائے گا[3] ❀ اَہلِ قرآن (یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے) اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں[4] ❀ جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں ❀ جو بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں ❀ جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اس کے لئے 25 نیکیاں ہیں[5] ❀ تلاوتِ قرآن دِلوں کی صفائی کا ذریعہ ہے۔[6] اللہ کریم ہمیں تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق نصیب فرمائے۔

تلاوت کی توفیق دیدے اِلٰہی! | گُناہوں کی ہو دُور دِل سے سیاہی

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا فرماتے

حضرت حَسَن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے کئی بار امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ رات گزارنے کی سَعادت ملی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک تِہائی رات نماز پڑھتے، معمول

1 ...احیاء العلوم، جلد: 1، صفحہ: 826۔
2 ...مسلم، کتاب فضائل القرآن، صفحہ: 402، حدیث: 804۔
3 ...کنز العمال، جلد: 1، صفحہ: 273، حدیث: 2437 ماخوذاً۔
4 ...ابن ماجہ، صفحہ: 48، حدیث: 215۔
5 ...احیاء العلوم، جلد: 1، صفحہ: 366۔
6 ...شُعب الایمان، جلد: 2، صفحہ: 252، حدیث: 2014 ماخوذاً۔

مبارک یہ تھا کہ کبھی نماز میں 50 آیات کی تلاوت فرماتے اور کبھی 100 آیات تِلاوت کرتے۔ تِلاوت کا انداز یہ ہوتا کہ جب رحمت والی آیت پر پہنچتے تو **اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی دُعا کرتے اور جب عذاب والی آیت پڑھتے تو اس سے پناہ مانگتے اور اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے نجات کی دُعا کیا کرتے تھے۔**(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ شرعی مسئلہ یاد رکھئے کہ نفل نماز تنہا پڑھ رہے ہوں تو رحمت والی آیات پر رحمت ملنے کی اور عذاب والی آیات پر عذاب سے بچنے کی دُعا کرنا جائز ہے، فرض نمازوں میں دورانِ تِلاوت اس طرح دُعائیں کرنا منع ہے۔(2)

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک مبارک دُعا

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی پاکیزہ سیرت کا یہ کیسا پیارا پہلو ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ صِرف اپنے حق میں نہیں، تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا کیا کرتے تھے۔ یہ اللہ پاک کے خلیل حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا مبارک طریقہ ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک دُعا ان لفظوں میں ذِکر فرمائی:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (پارہ13، سورۂ ابرٰھیم:41)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

1 ... تاریخ بغداد، محمد بن ادریس شافعی، جلد:2، صفحہ:61۔
2 ... بہارِ شریعت، حصّہ:3، جلد:1، صفحہ:548۔

دُعا میں سستی مت کیجئے...!

اے عاشقانِ رسول! دُعا بہترین عِبادت ہے بلکہ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ دُعا عِبادت کا مغز ہے۔[1] دُعا کا ایک بہترین فائدہ یہ بھی ہے کہ دُعا مُفت کی نیکی ہے، اس پر کوئی پیسہ خرچ نہیں ہوتا، کوئی محنت نہیں لگتی، بَس دِل کی تَوَجُّہ اور زبان کی حرکت کی ضرورت ہے، دُعا ہو جاتی ہے بلکہ زبان کو حرکت نہ دیں، تب بھی دِل ہی دِل میں دُعا کی جا سکتی ہے لیکن دیکھا جاتا ہے، ہمارے ہاں لوگ دُعا کے معاملے میں سستی سے کام لیتے ہیں ❁ اب ہمارے ہاں اپنے حق میں دُعا مانگنے والے بھی بہت کم ہیں جو نمازیں پڑھتے ہیں، دینی ذہن رکھتے ہیں، وہی عموماً دُعا کی طرف تَوَجُّہ کرتے ہیں ❁ ورنہ بہت سارے لوگ ہیں جو مشکلات کا شِکار ہوں، پریشانی میں مبتلا ہوں، بیمار ہو جائیں، قرضے تلے دَب جائیں تو دیگر اسباب اِختیار کرتے ہیں مگر دُعا نہیں مانگتے، حالانکہ حدیثِ پاک میں دُعا کو مؤمن کا ہتھیار کہا گیا ہے۔[2] ❁ پھر جو لوگ دُعا مانگتے ہیں، ان میں بہت سارے وہ ہیں جو اپنے لئے تو دُعائیں مانگتے ہیں مگر دوسرے مسلمانوں کے لئے دُعا نہیں مانگتے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے لئے بھی خُوب دُعائیں مانگا کریں اور دوسروں کے حق میں بھی یاد کر کے لازمی دُعا کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

اُس کی جھولی مُرادوں سے بھر دے ❁ اُس کے حق میں جو بہتر ہو کر دے
جس نے مجھ سے دُعا کا کہا ہے ❁ یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ: 777، حدیث: 3371۔
2 ...مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر، جلد: 2، صفحہ: 162، حدیث: 1855۔

دُوسروں کے حق میں دُعا مانگنے کا ثواب

اعلیٰ حضرت کے والِد مولانا نقی علی خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه دُعا کے آداب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بندہ جب اپنے لئے دُعا مانگے تو سب اَہْلِ اسلام کو اس میں شریک کرلے (یعنی سب مسلمان مردوں اور عورتوں کے حق میں بھی دُعا کرے)۔(1)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اس ادب کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں (جس کا خُلاصہ ہے): تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا کرنے میں حکمت یہ ہے کہ دُعا مانگنے والا بندہ اگر خُود اس قابِل نہ ہوا کہ اس کی دُعا قبول کی جائے تو یہ مسلمان بندوں کے طُفَیل میں اپنی مراد کو پہنچ جائے گا۔ تابعی بزرگ حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه روایت فرماتے ہیں: ہم سے ذِکْر کیا گیا کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے خیر کی دُعا کرتا ہے، قیامت کو جب ان کے پاس سے گزرے گا تو ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے جو دُنیا میں تمہارے لئے دُعائے خیر کرتا تھا، پس وہ مسلمان اس کی شفاعت کرکے جنّت میں لے جائیں گے۔(2)

❁ ایک شخص یُوں دُعا مانگ رہا تھا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی (اے اللہ پاک! میری مغفرت فرما)۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اس کی یہ دُعا سُنی تو فرمایا: اگر عام کرتا (یعنی دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی مانگتا) تو تیری دُعا قبول ہو جاتی(3)

❁ حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے پیارے آقا، نُور والے مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے

---

1 ...فضائل دُعا، صفحہ: 86۔
2 ...فضائل دُعا، صفحہ: 86۔
3 ...ردّالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب فی الدعاء، جلد: 2، صفحہ: 286۔

فرمایا: جو سب مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے مغفرت کی دُعا کرے، اللہ پاک اُس کے لئے ہر مسلمان مَرد و عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! جھوم جایئے! کروڑوں بلکہ اربوں کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا، یقیناً حضرت آدم عَلَیہِ السّلام سے لے کر اب تک اربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں اور کروڑوں اب بھی دُنیا میں موجود ہیں، اگر ہم تَوَجُّہ کریں اور تمام مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دُعا کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت سے اربوں کھربوں نیکیوں کے حق دار بن جائیں گے اور وقت کتنا لگے گا؟ چند سیکنڈ۔ چاہیں تو ہر نماز کے بعد بلکہ دِن بھر میں وقتاً فوقتاً یُوں دُعا مانگتے رہا کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ

(یااللہ پاک! میری اور ہر مسلمان مرد و عورت کی مغفرت فرما)۔

بہتر یہ ہے کہ یہ دُعا عربی میں یاد کرلیں اور وقتاً فوقتاً پڑھتے رہیں، ورنہ اپنی مادری زبان (مثلاً اردو، پنجابی، پشتو، سرائیکی وغیرہ) میں بھی دُعا کرسکتے ہیں کہ **یااللہ پاک! میری اور ہر مسلمان مرد و عورت کی مغفرت فرما۔** اللہ پاک ہم سب کو اپنے حق میں بھی اور تمام مسلمانوں کے حق میں بھی کَثْرت سے دُعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 513، حدیث: 8419۔

امامِ اعظم رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کے مزارِ پاک کی برکت

اے عاشقانِ رسول! دُعا مانگنے کے تعلق سے امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کا ایک اَور بہت پیارا انداز ہے، وہ یہ کہ امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه اَولیائے کرام کے مزارات پر حاضِر ہو کر دُعا مانگا کرتے تھے، خُود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی مشکل پیش آتی ہے، میں دو رکعت نماز ادا کرتا ہوں اور **امامِ اعظم امام اَبُو حنیفہ** رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه **کے مزارِ پاک پر حاضِر ہو کر دُعا مانگتا ہوں تو اللہ پاک میری مشکل آسان فرمادیتا ہے۔**[1]

ہے دُھوم چاروں طرف سخا کی، بھری ہے جھولی ہر ایک گدا کی
عطا ہو مجھ کو بھی طیبہ کا غم، امامِ اعظم ابوحنیفہ!
تمہارے دربار کا گدا ہوں، میں سائِلِ عشقِ مصطفےٰ ہوں
کرم پئے شاہِ غوثِ اعظم، امامِ اعظم ابوحنیفہ!
دیارِ بغداد میں بُلا کر مزار اپنا دکھا جہاں پر
ہیں نور کی بارشیں چھما چھم، امامِ اعظم ابو حنیفہ![2]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دوسری صَدی کے مُجَدِّد، عالِمِ قریش حضرت امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه کا بھی یہی عقیدہ تھا کہ مزاراتِ اَولیائے کرام پر حاضِر ہونے سے مشکلات ٹلتی ہیں، مزارات پر حاضِر ہو کر دُعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! خیال رہے! قبر کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا (جبکہ درمیان میں کوئی آڑ مثلاً دیوار وغیرہ نہ ہو) مکروہ اور منع ہے۔ اولیائے کرام کے مزارات پر حاضِری ہو تو

1 ...فضائل دعا، صفحہ: 136۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 573، 574۔

ان کی مبارک قبر کے دائیں یا بائیں (Right / Left) جانِب قبلہ رُو ہر کر نماز پڑھنی چاہئے، اس سے برکات میں اِضافہ ہوتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه بہت سخی تھے

اے عاشقانِ رسول! حضرت امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے پاکیزہ اَوصاف میں ایک بہت پیارا وَصف یہ بھی ہے کہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه بہت سخی تھے، ہزاروں روپے بڑی خوشی کے ساتھ غریبوں پر خرچ فرما دیا کرتے تھے۔ حضرت حُمیدی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه اپنے کسی کام کے سلسلے میں یَمن تشریف لے گئے، جب آپ واپس مکّہ مُکَرَّمہ آئے تو آپ کے پاس 10 ہزار دِرْہم (یعنی چاندی کے سِکّے) تھے، آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے شہر سے باہَر ہی خیمہ لگا لیا، لوگ آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه کے پاس آتے رہے، آپ انہیں مال عطا فرماتے رہے، جب آپ خیمے سے باہَر تشریف لائے تو سارا مال (یعنی 10 ہزار چاندی کے سِکّے) راہِ خُدا میں تقسیم فرما چکے تھے۔[2]

مہر کی رَقم ادا فرما دی

حضرت ربیع رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جب میرا نِکاح ہوا تو حضرت امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه نے مجھ سے پوچھا: حق مہر کتنا طے کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: 30 دِینار۔ آپ نے دوبارہ پوچھا: اس میں سے ادا کتنا کر دیا ہے؟ میں نے عرض کیا: 6 دِینار (سونے کے سِکّے)۔ اتنا پوچھنے کے بعد امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْه تشریف لے گئے، بعد میں مجھے ایک تھیلی بھجوائی، جس میں

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 5، صفحہ: 349 و 351 ماخوذاً۔
2 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 51، صفحہ: 401۔

پورے 24 دِینار تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے سخاوت...! امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خُود معلوم کیا کہ مِہر کی کتنی رقم ابھی ذِمّے پر باقی ہے، پھر معلوم ہو جانے پر بس خالی تسلی نہیں دی بلکہ حضرت ربیع رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مانگے بغیر، خُود ہی وہ رقم عطا فرما دی۔ اللہ پاک ہمیں بھی سَخاوت کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہمارے دِل سے مال کی محبت نکل جائے، یقین کیجئے! ہمارے دِلوں میں مال کی بہت حِرْص ہے، جیب سے رقم نکالتے ہوئے دِل بیٹھتا ہے، غریب کو دینے کے لئے بڑا نوٹ نکالنے کی ہِمّت نہیں پڑتی، کاش! یہ حِرْص ختم ہو جائے، ہم راہِ خُدا میں بانٹنے والے بنیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک اپنے خزانوں سے ہمیں وافِر رزق عطا فرمائے گا۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

تج ڈال مال و دَھن کو، کوڑی نہ رکھ کفن کو | جس نے دیا ہے تَن کو، دے گا وہی کفن کو

مذاق کرنے والے کے لئے دُعائے خیر...!

ایک بار امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے درزی سے قمیض سِلوائی، وہ درزی امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو جانتا نہیں تھا، آپ کا مقام و مرتبہ بھی اُسے معلوم نہیں تھا، لہٰذا اُس درزی نے جان بوجھ کر بطورِ مذاق قمیض کی ایک آستین تنگ کر دی اور دوسری اتنی کھلی بنا دی کہ اُس میں سَر بھی داخِل ہو سکتا تھا۔ جب امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں وہ قمیض پیش کی گئی تو آپ نے دیکھ کر فرمایا: **اللہ پاک تجھے جزائے خیر عطا فرمائے!** تنگ آستین وُضو میں اُوپر چڑھانے کے لئے بہتر ہے اور کھلی آستین میں کِتاب رکھی جا سکتی ہے۔

1 ...شُعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد:7، صفحہ:452، حدیث:10962۔

ابھی امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه یہ گفتگو فرما ہی رہے تھے کہ خلیفۂ وقت کا ایک قاصِد 10 ہزار دِرْہم لے کر آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، درزی بھی پاس ہی موجود تھا، امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے قاصِد کو فرمایا: درزی کو سِلائی کی رقم دے دو!

اب درزی کو حیرت ہوئی کہ یہ کون ہستی ہیں؟ جن کے لئے خلیفۂ وقت کا قاصِد رقم لے کر آیا ہے، درزی نے قاصِد سے جب آپ کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا: **یہی حضرت امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ہیں۔** یہ سُنتے ہی درزی آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی خدمت میں حاضِر ہوا، اس نے پاؤں چُوم کر معافی مانگی اور امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی خِدْمت ہی میں رہنے لگا۔[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے اَخلاق کیسے پیارے تھے، اس واقعے میں ایک بات بڑی تَوَجُّہ طلب ہے، دیکھئے! درزی نے قمیض کی ایک آستین تنگ بنائی اور ایک آستین جان بوجھ کر بہت کھلی رکھ دی۔ درزی نے تو مذاق کیا تھا مگر امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی مہارت صَد مرحبا! آپ نے اسی سے اچھا پہلو نکال لیا اور درزی کو دُعائے خیر سے نوازا۔

آج کل یہ بہت مشکل کام ہے، اچھے پہلو تلاش کرنا تو دُور کی بات، ہمارے ہاں لوگ اچھائی میں بھی بُرے پہلو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے کیسے عظیم لوگ تھے کہ **یہ بُرے کام میں بھی اچھائی کے پہلو تلاش کر لیا کرتے تھے۔**

---

1 ...حکایتیں اور نصیحتیں، صفحہ: 398۔

حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی حکایت

حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بصرہ میں ایک شَخْص کو زنا کی سزا میں سُولی پر لٹکا دیا گیا، حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کا اس کے قریب سے گزر ہوا تو فرمایا: یہی وہ زبان ہے جس سے تم "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" پڑھا کرتے تھے۔[1]

دیکھا آپ نے! ایک شخص جسے گُناہِ کبیرہ کی سزا میں پھانسی دی گئی تھی، حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا نے اس کی بُرائی کا ذِکْر نہ کیا بلکہ اُس کی ذات میں اچھائی کا پہلو تلاش کر کے اُس اچھائی کا ذِکْر کیا۔ کاش! ہم بھی مثبت سوچ اپنالیں، اچھا دیکھیں، اچھا سُنیں اور اچھا ہی بولنے کی عادت بنائیں کہ **بُری زبان بُرے دِل کی عکاسی کرتی ہے۔**

عیبوں کو ڈھونڈتی ہے فقط عیب جُو کی نظر | جو خوش مزاج ہیں حُسن و کمال دیکھتے ہیں

امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خاموش طبیعت تھے

پیارے اسلامی بھائیو! زبان کی احتیاط حکمت و دانائی کی بنیاد ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: تم جسے دیکھو کہ اُسے خاموشی کی نعمت عطا کی گئی ہے، اس کی صحبت اپناؤ کہ ایسے بندے کو حکمت دی جاتی ہے۔[2]

امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی زبان کی احتیاطوں میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے، شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو حکمت و دانائی کی نعمت عطا فرمائی تھی۔ ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خاموش رہے، کوئی جواب نہ

1 ...طبقات الصوفیة، ذکر النسوة المتعبدات الصوفیات، رابعة العدویة، صفحہ: 389۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الزہد فی الدنیا، صفحہ: 667، حدیث: 4101۔

دیا۔ عرض کی گئی: آپ نے خاموشی کیوں اختیار فرمائی؟ جواب کیوں نہ دیا؟ فرمایا: **میں یہ سوچ رہا تھا کہ جواب دینے میں بھلائی ہے یا خاموش رہنے میں۔**(1)

مَاشَآءَ اللّٰہ! کیسی حکمت بھری بات ہے، امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس مبارک انداز سے 2 باتیں معلوم ہوئیں: 1: ایک تو یہ کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بولنے سے پہلے تولا کرتے تھے 2: دوسرا یہ کہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بولنے میں فضل و ثواب پر نگاہ رکھتے تھے، اگر بولنے میں بہتری ہوتی، ثواب کی صُورت بنتی تو کلام فرماتے، ورنہ خاموش رہا کرتے تھے۔

جنّت کی ضمانت

کاش! ہمیں بھی بولنے سے پہلے تولنے کی عادت نصیب ہو جائے! ورنہ حالت بہت نازُک ہے، ہماری زبان جب چلتی ہے تو چلتی ہی چلی جاتی ہے، غیبت، چغلی، جھوٹ، الزام تراشی اور نہ جانے کیسے کیسے گُناہ عام گفتگو میں ہو رہے ہوتے ہیں اور ہمیں معلوم تک نہیں ہوتا، اللہ پاک ہمیں زبان کی حفاظت کی فِکْر نصیب فرمائے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھے 2 داڑھوں کے درمیان والی اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان اور شرم گاہ) کی ضمانت دے، میں اسے جنّت کی ضمانت دیتا ہوں۔(2)

حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ جو اپنی زبان کو جھوٹ غیبت، ناجائِز باتیں کرنے سے بچائے، خُود کو بدکاری کے قریب نہ جانے دے (مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے جنّت

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد:1، صفحہ:40۔
2 ...بخاری، کتاب الرقاق، صفحہ:1591، حدیث:6474۔

کی ضمانت دی ہے۔) مفتی صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: (جو بندہ اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرلے) ظاہِر بات ہے کہ ایسا مسلمان مؤمن متقی ہو گا۔ خیال رہے! **تقریباً 80 فی صد گُناہ زبان سے ہوتے ہیں۔**(1)

اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! زبان کیسا اہمیت والا عُضْو ہے کہ جو بندہ زبان کی حِفَاظت کرلے، زبان کو گُناہوں سے بچانے میں کامیاب ہو جائے اور اس کے ساتھ ساتھ بدکاری سے بچتا رہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اسے جنّت کی ضمانت دی ہے۔

فُضُول کلام غُلام بنالیتا ہے

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے ساتھی حضرت ربیع رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے فرمایا: اے ربیع! فُضُول کلام مت کرنا کیونکہ جب تم بات کہہ چکو گے تو **وہ بات تُم پر حاکم بن بیٹھے گی اور تم اس کے غُلام بن جاؤ گے۔**(2)

بات کرنے سے پہلے سوچ لو...!

ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جب تم کوئی بات کرنے لگو تو پہلے اس پر غور کرلو! اگر تمہیں کوئی فائدہ نظر آئے تو کہہ ڈالو اور اگر تم شش و پنج میں پڑ جاؤ (کہ بولنے میں بہتری ہے یا نہیں) تو خاموش رہو۔(3)

مِری زُباں پہ قفلِ مدینہ لگ جائے | فُضُول گوئی سے بچتا رہوں سدا یاربّ!(4)

1...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:447ملتقطاً۔
2...المستطرف فی کل فن مستظرف، باب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:82۔
3...المستطرف فی کل فن مستظرف، باب الثالث عشر، جلد:1، صفحہ:81۔
4...وسائلِ بخشش، صفحہ:83۔

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ سے محبت

اے عاشقانِ رسول! امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ایک بہت ہی پیارا وَصف یہ ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اور اَہْلِ بیتِ اطہار سے بہت محبت فرمایا کرتے تھے، وقتاً فوقتاً صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اور اَہْلِ بیتِ اطہار کے فَضَائل بیان کرنا، جو ان سے بغض رکھتا ہو، اس سے دُور رہنا، صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ اطہار کے معاملے میں حق سے ہٹنے والے کو نیکی کی دعوت دینا، اسے اچھے انداز سے سمجھانا امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عادات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ مبارک ہستیاں ہیں کہ ان کی تعریفیں تمام جہانوں کے رَبّ، اللہ پاک نے فرمائی ہیں ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ ہیں کہ قرآنِ کریم، تورات اور انجیل میں ان کی منقبت ہے ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وہ ہیں کہ اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے فَضَائل بیان فرمائے ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ وحی اُترنے کے شاہِد (یعنی گواہ) ہیں ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہی نے ہم تک دین پہنچایا ❁ بےشک صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہم سے زیادہ عِلْم والے ہیں ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ ہر عِلْم میں ہم سے بہت اُونچے اور بُلند مرتبہ ہیں ❁ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ کی یہ شان ہے کہ یہ سب جس بات پر متفق ہو جائیں، وہ بات دِین میں دلیل بن جاتی ہے اور اگر ایک ہی صحابی کوئی بات کہے تو اس بات کی مخالفت کرنے کی کسی میں ہمّت نہیں، **صِرْف ایک صحابی کا فرمان بھی ہمارے لئے دلیل ہے۔**[1]

---

1 ... مناقبِ امام شافعی للرازی، صفحہ:136۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی محبتِ اَہْلِ بیت

اسی طرح اَہْلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے اِظْہارِ محبت کرتے ہوئے امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

یَا آلَ بَیْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ حُبُّکُمْ	فَرضٌ مِّنَ اللّٰہِ فِی الْقُرْآنِ اَنْزَلَہُ
یَکْفِیْکُمْ مِنْ عَظِیمِ الْفَخْرِ اَنَّکُمْ	مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْکُمْ لَا صَلَاۃَ لَہُ[1]

وضاحت: اے اہلِ بیتِ کرام! تمہاری محبت اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرض قرار دی ہے۔ تمہیں یہ فخر کافی ہے کہ جو تم پر درود نہ بھیجے، اس کی نماز نہیں۔

خیال رہے! امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نزدیک نماز میں درود شریف پڑھنا فرض ہے جبکہ امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ہاں نماز میں درود شریف پڑھنا فرض نہیں بلکہ سُنّت ہے۔ اگر کوئی نماز میں درود شریف نہ پڑھے تو امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نزدیک اُس کی نماز ہو گی ہی نہیں، جبکہ امام اعظم ابو حنیفہ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے نزدیک نماز تو ہو جائے گی مگر سُنّت رِہ جانے کی وجہ سے نماز میں کمی آجائے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی نصیحتیں

حضرت عبد اللہ بن محمد رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے ساتھ بغداد کے کسی علاقے میں تھا، آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ایک نوجوان کو دیکھا، وہ وُضو اچھے طریقے سے نہیں کر رہا تھا، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اسے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے

---

1 ...دیوان امام شافعی، صفحہ:142۔

فرمایا: اے نوجوان! اپنا وُضو ٹھیک کرو، اللہ پاک دُنیا و آخرت میں تجھ پر احسان فرمائے گا۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه یہ کہہ کر آگے تشریف لے گئے، اُس نوجوان نے عِلْم کی بات سُنی تو وُضو مکمل کر کے امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کے پیچھے پیچھے حاضِر ہو گیا، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه نے اس سے پوچھا: کیا کوئی کام ہے؟ نوجوان نے عرض کیا: جی ہاں! مجھے بھی عِلْم سکھا دیجئے۔ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه نے فرمایا: جان لے! ۞ جس نے اللہ پاک کی **معرفت حاصِل کر لی، وہ نجات پا گیا** ۞ جس نے اپنے **دِین کے معاملے میں خوف** کیا، **وہ تباہی سے بچ گیا** ۞ جس نے دُنیا میں **زُہد** اختیار کیا، کل روزِ قیامت جب وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو گا تو اس کی **آنکھیں ٹھنڈی** ہوں گی، امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه نے مزید فرمایا: جس شخص میں تین خوبیاں جمع ہو جائیں، **اس کا ایمان مکمل ہو جاتا ہے:** 1: جو نیکی کا حکم دے اور خود بھی اس پر عمل کرے 2: جو بُرائی سے منع کرے اور خُود بھی اس سے باز رہے 3: جو حُدُودِ اِلٰہی کی حِفَاظت کرے۔ پھر فرمایا: **دُنیا سے بے رغبت اور آخرت کا شوق رکھنے والے ہو جاؤ!** اپنے ہر کام میں اللہ پاک سے سچ کا معاملہ کرو! اگر ایسا کرو تو **نجات پانے والوں میں** سے ہو جاؤ گے۔[(1)]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کیسی پیاری پیاری سبق آموز نصیحتیں ہیں، اللہ پاک ہمیں ان نصیحتوں پر عَمَل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْه وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم۔

اس ایمان افروز واقعہ سے سیرتِ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه کا یہ پہلو نمایاں ہوتا ہے کہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه نیکی کی دعوت دینے کے بہت حرِیص تھے، دیکھئے! آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب العلم، جلد: 1، صفحہ: 41۔

نے ایک شخص کو وُضو میں غلطی کرتے دیکھا، آپ باقاعدہ اُسے سکھانے کے لئے نہیں آئے تھے، صِرف وہاں سے گزر رہے تھے، پھر بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس شخص کو دُرُست طریقے سے وُضو کرنے کی ترغیب دِلائی، پتا چلا: **جو مبلغ ہوتا ہے، وہ ہر جگہ ہر حال میں مبلغ ہی ہوتا ہے** ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہم علاقائی دورے ہی میں نیکی کی دعوت دیں گے ❁ جب مدنی قافلے میں سَفَر ہو گا، تب ہی نیکی کی دعوت دینی ہے بلکہ ❁ ہمیں چاہئے کہ جب، جہاں، جس حال میں بُرائی دیکھیں، حکمتِ عملی کے ساتھ، حُسنِ اَخلاق کا مُظَاہَرہ کرتے ہوئے، نرمی سے نیکی کی دعوت دیں اور بُرائی سے منع کریں۔ دیکھئے! امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیسی پیاری نصیحت فرمائی کہ **جو بندہ خُود نیکی کرے اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دے، خُود گُناہوں سے بچے اور دوسروں کو بچنے کا حکم دے اور جو بندہ اللہ پاک کی حُدُود، اس کے احکام کی حِفَاظت کرے اس بندے کا ایمان کامِل ہو جائے گا۔**

سُبْحٰنَ اللہ! **نیکی کی دعوت دینے سے ایمان کامِل ہوتا ہے۔** کاش! ہم بھی نیکی کی دعوت دینے والے بَن جائیں۔ **ہر مسلمان مبلغ ہے**، ہر ایک کو چاہئے کہ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائے ❁ والدین اپنے بچوں کو سمجھائیں ❁ استاد شاگردوں کو نیکی کی دعوت دے ❁ بھائی اپنے بھائی کو ❁ دادا اپنے پوتوں کو ❁ نانا اپنے نواسوں کو ❁ شوہر اپنے بچوں کی امی کو ❁ پڑوسی اپنے پڑوسیوں کو ❁ محلے والوں کو ❁ شہر والوں کو نیکی کی دَعوت دے، کاش! ہر طرف نیکی کی دعوت کی دُھوم مچ جائے۔

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے | دُوں دُھوم سُنّتِ محبوب کی مچا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

اے عاشقانِ رسول! نیک نمازی بننے، صحابہ و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کی محبت دِل میں بڑھانے، اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کے لئے **عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول** سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بھی خُوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ بھی ہے۔

علاقائی دورے اسلامی بھائی گلی گلی، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت دیتے اور وہ لوگ جو مسجد میں نہیں آتے، انہیں بھی مسجد میں لا کر نیک نمازی بننے کی ترغیب دلاتے ہیں۔

غیر مسلم مسلمان ہو گیا

پنجاب کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے، ایک روز ہمارے ہاں کراچی سے مَدَنی قافلہ تشریف لایا، مدنی قافلے والوں کے ساتھ مل کر مجھے بھی **علاقائی دورہ** میں شِرکت کا شَرَف ملا، ہم ایک درزی کی دُکان کے باہر لوگوں کو اکٹھا کر کے نیکی کی دعوت دے رہے تھے، جب بیان ختم ہوا تو اسی دُکان کے ایک مُلازِم نوجوان نے کہا: میں غیر مسلم ہوں، آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اَثر کیا ہے، **مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخِل کر لیجئے۔** پھر اَلحمدُ للّٰہ! وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔

مقبول جہاں بھر میں، ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے رَبِّ غفّار! مدینے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِ فتاء اہلسنت ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے۔ دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **Darul Ifta Ahlesunnat** (دار الافتاء اہلسنت)۔ اس ایپلی کیشن میں مختلف موضوعات پر فتاویٰ جات آڈِیو، ویڈیو (Audio & Video) اور ٹیکسٹ کی صُورت میں موجود ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سلام کرنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ: سلام بات چیت سے پہلے ہے۔ (2)

---

1 ...مشکوٰۃ، کتاب: الایمان، باب: الاعتصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

2 ...ترمذی، کتاب: الاستئذان، باب: ماجاء فی السلام قبل الکلام، صفحہ: 635، حدیث: 2699۔

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمان سے مُلاقات کرتے وقت سلام کرنا سنت ہے ❀ سلام کرتے وقت دل میں یہ نیت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں **اِس کا مال اور عزت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے** اور میں ان میں سے کسی چیز میں دخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں ❀ دن میں کتنی ہی بار آمنا سامنا ہو کسی کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں موجود مسلمانوں کو ہر بار سلام کرنا **کارِ ثواب** ہے ❀ سلام میں **پہل کرنا سنت** ہے ❀ سلام میں پہل کرنے والا **اللہ پاک کا مقرب** بندہ ہے ❀ سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بَری ہے ❀ سلام میں پہل کرنے والے پر **90 رحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رحمتیں نازل** ہوتی ہیں ❀ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحْمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی اور وَبَرَکَاتُہٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی ❀ اسی طرح جواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جا سکتی ہیں ❀ سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا **واجب** ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے ❀ سلام اور جوابِ سلام کا درست تَلَفُّظ یاد فرما لیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سن کر دوہرائیے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (اَسْ۔ سَلَا۔ مُ۔ عَلَیْ۔ کُمْ) اب پہلے میں جواب سناتا ہوں پھر آپ اس کو دوہرائیے: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ (وَ۔ عَ۔ لَیْ۔ کُ۔ مُسْ۔ سَلَام)۔ (1)

رضائے حق کیلئے تم سلام عام کرو | سلامتی کے طلب گار ہو سلام کرو

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

(1)...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 30-32۔

کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

چاہو گر برکتیں قافلے میں چلو	پاؤ گے عظمتیں قافلے میں چلو
الفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا	چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ [1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، بابِ اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1 …تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔